سجدہِ سہو

www.KitaboSunnat.com

امِ عبدِ منیب

مشربہ علم و حکمت
ندیم ٹاؤن ڈاکخانہ اعوان ٹاؤن لاہور
0321-4609092

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سجدۂ سہو

www.KitaboSunnat.com

اُمِ عبدِ مُنیب

مشربہ علم و حکمت
ندیم ٹاؤن ڈاکخانہ اعوان ٹاؤن لاہور
0321-4609092

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمیع الحقوق محفوظة

نام کتاب ———— سجدۂ سہو

اہتمام ———— محمد عبد منیب

ناشر ———— مشربہ علم وحکمت

اشاعت اول ———— ذی قعدہ ۱۴۳۰ھ

قیمت ———— 12:00

ناشر: مشربہ علم وحکمت (دار الشکر)

ندیم ٹاؤن ملتان روڈ لاہور۔ پاکستان 0321-4609092 0300-4270553

ڈسٹری بیوٹر: دار الکتب السلفیہ

غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔ فون: 042-37361505

☆ البلاغ Shop #: 4-LG لینڈ مارک پلازہ، جیل روڈ۔ لاہور

فون: 0300-8880450042-5717843

☆ اسلام آباد مکان نمبر 264 گلی نمبر 90 سیکٹر i-8/4 اسلام آباد۔

فون: 0300-5148847

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

سجدہ سہو	4
سجدہ سہو واجب ہے یا سنت؟	4
سجدہ سہو کرنے کا طریقہ	6
سجدہ سہو کرنے کا غلط طریقہ	7
سجدہ سہو کب؟	8
زیادہ رکعتیں پڑھ جانے پر	9
اگر پہلے تشہد میں بیٹھنا یاد نہ رہے	10
اگر کوئی رکعت رہ جائے	11
نماز سے فارغ ہو کر باتیں کر چکنے کے بعد	12
اگر شک ہو کہ کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟	12
وتر میں دعائے قنوت بھول جانے پر	15
اگر امام بھول جائے	15
اگر امام سرّی نماز میں جہری قرات کر بیٹھے	15
کن چیزوں کے بھول جانے پر سجدہ سہو نہیں	15

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سجدۂ سہو

سہو کا مطلب ہے ''بھول جانا، غافل ہو جانا، دل کا دوسری طرف متوجہ ہونا۔''
سجدۂ سہو اصل میں ''سجود السہو'' ہے جس کا مطلب ہے نماز میں کوئی بھول ہو جانے پر دو سجدے زائد کرنا۔ اردو میں اسے سجدہ سہو کہا جاتا ہے۔

سجدۂ سہو ربِّ کریم کی مسلمان پر مہربانی، نرمی اور آسانی کا مظہر ہے۔ اگر نماز میں کسی کمی بیشی یا بھول چوک کی وجہ سے پوری نماز ہی باطل قرار دے جاتی تو پھر ازسرِ نو نماز پڑھنا پڑتی۔

نماز میں تین قسم کے افعال شامل ہیں:

- انتہائی ضروری: جن کے بغیر نماز ادا ہی نہیں ہوتی مثلاً سورہ فاتحہ۔
- ضروری: جن کے رہ جانے سے سجدہ سہو کرنا پڑتا ہے اگر نہ کریں تو نماز ناقص ہوگی۔
- وہ جن کے رہ جانے پر سجدہ سہو نہیں کرنا پڑتا۔

سجدہ سہو واجب ہے یا سنت:

بعض فقہاء نے ان سجدوں کو واجب اور بعض نے سنت کہا ہے۔ رسول اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ﷺ نے نماز میں بھول چوک کا شکار ہو جانے والے نمازی کو حکم دیا کہ......

''وہ دو سجدے کر لے''۔ [بخاری:۴۰۱]

لہٰذا یہ سجدے واجب ہوں یا سنت! نماز کا نقص دور کرنے کے لیے یہ سجدے کرنے ہی چاہئیں۔

بعض لوگ نماز میں اکثر بھول جاتے ہیں یا انہیں وسوسہ آتا رہتا ہے کہ نا معلوم فلاں رکن ادا کیا یا نہیں؟ یا فلاں دعا یا تسبیح کتنی بار پڑھی ہے؟ یاد رہے کہ ہر خیال یا وسوسہ ایسا نہیں کہ اسے سجدہ سہو ادا کرنے کا موجب سمجھ لیا جائے۔

شیخ محمد صالح عثیمین فرماتے ہیں کہ تین حالات میں شک کو کوئی اہمیت نہ دی جائے۔

☆ اگر دورانِ نماز وہم پیدا ہو جس کی کوئی بنیاد نہیں ہوتی جیسا کہ وسوسہ وغیرہ آتا ہے۔

☆ جب نمازی کو بکثرت وہم میں پڑ جانے کی بیماری ہو کہ جب بھی نماز کے لیے کھڑا ہو تو وہم کا شکار ہو جائے۔

☆ نماز سے فراغت کے بعد شک پڑ جائے تو اس کی طرف کوئی توجہ نہ دی جائے۔

[از فتاویٰ اصحاب الحدیث، ص:۱۴۰]

ان تین حالات کے علاوہ اگر شک پڑ جائے تو وہ قابلِ اعتبار ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سجدۂ سہو کرنے کا طریقہ:

پہلا طریقہ:

☆ نماز پوری کر کے سلام پھیرنے سے پہلے یا سلام پھیرنے کے بعد اللہ اکبر کہہ کر سجدے میں جائیں۔

☆ سجدے میں سجدے والی دعائیں اور تسبیحات میں سے جو بھی پڑھ لیں درست ہے۔

☆ پھر اللہ اکبر کہہ کر جلسہِ استراحت کریں۔

☆ پھر اللہ اکبر کہہ کر سجدے میں جائیں اور سجدے کی تسبیحات پڑھیں۔

☆ اللہ اکبر کہہ کر سجدے سے سر اٹھا کر قعدے کی شکل میں بیٹھ جائیں۔

☆ دائیں اور بائیں سلام پھیر دیں۔

سجدہ سہو کا یہ طریقہ صحیح بخاری کی روایت کتاب الصلاۃ: ح: ۴۸۲ اور مسلم حدیث: ۵۷۳ میں ذوالیدینؓ کی حدیث میں بیان کیا گیا ہے۔

دوسرا طریقہ:

بعض ضعیف احادیث سے یہ طریقہ بھی ملتا ہے:

☆ نماز کے آخر میں سلام پھیرنے سے پہلے اسی طرح دو سجدے کر لے جس طرح اوپر بیان کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ ان دو سجدوں کے بعد قعدے میں بیٹھ کر تشہد پڑھ کر دعائیں پڑھیں اور سلام پھیریں۔

ابوداؤد: ۱۰۳۹۔ ترمذی: ۳۹۳۔ ارواء الغلیل: ۴۰۳ وغیرہ میں یہ طریقہ بیان کیا گیا ہے لیکن اس طریقے کو بیان کرنے والی تمام احادیث ضعیف ہیں۔

ابنِ سیرین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا۔ کیا سہو کے سجدوں کے بعد تشہد ہے۔ انہوں نے جواب دیا: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں تشہد کا ذکر نہیں ہے۔

[بخاری: ۱۲۲۸]

www.KitabcSunnat.com

حاصل:

☆ سجدہ سہو کے بعد سلام پھیر لینا ہی افضل ہے کیوں کہ یہ طریقہ صحیح احادیث سے ثابت ہے۔

☆ سجدہ سہو کے بعد تشہد پڑھ کر سلام پھیرنے سے بھی سجدہ سہو ہو جاتا ہے گو یہ طریقہ ضعیف احادیث سے اخذ کیا گیا ہے۔

[دیکھیے الدُّرَرالبہیہ از امام شوکانی، تحقیق وافادات از علامہ البانی]

سجدہ سہو کرنے کا غلط طریقہ:

☆ تشہد، درود اور دعا کے بعد صرف ایک ہی طرف سلام پھیر کر سجدۂ سہو کرنا ثابت نہیں۔ سنن ترمذی کی حدیث ۳۹۵ سے اس کا استدلال کیا جاتا ہے لیکن یہ حدیث

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شاذ ہے۔[تحقیق علامہ البانی دیکھیے فقہ الحدیث تشریح الدرر البہیہ از امام شوکانی]

سجدہ سہو کب؟

محدثین اور فقہا کی اس بارے میں مختلف رائے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

☆ سلام کے بعد سجدہ سہو کیا جائے ۔ یہ امام نخعی، امام ثوری، امام حسن اور عمر بن عبدالعزیز کی رائے ہے۔

☆ سلام سے پہلے کیے جائیں ۔ یہ امام مکحول، امام زہری، امام اوزاعی، امام شافعی، امام لیث کا موقف ہے۔

☆ نماز میں زیادتی کی صورت میں سلام کے بعد اور کمی کی صورت میں سلام سے پہلے کیے جائیں۔ یہ امام مالک بن انس، امام ابوثور، امام مزنی کی رائے ہے۔

☆ امام احمد کی رائے یہ ہے کہ سجدہ سہو کے متعلق جو کچھ احادیث میں ہے اسی طرح کیا جائے۔

حاصل:

☆ سلام سے پہلے اور سلام پھیرنے کے بعد دونوں طرح جائز ہے۔

☆ چاہے سلام پھیرنے کے بعد باتیں بھی کر چکے ہیں۔

☆ چاہے نماز کی جگہ سے اٹھ کر کسی دوسری جگہ پر بھی جا چکے ہیں۔

☆ یاد آنے پر یا کسی کے توجہ دلانے پر سجدہ سہو کر لیا جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زیادہ رکعتیں پڑھ جانے پر:

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی نماز پانچ رکعت پڑھائی تو آپ سے کہا گیا: کیا نماز میں اضافہ کر دیا گیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کیا: صحابی نے کہا: آپؐ نے پانچ رکعات نماز پڑھی ہے۔تو آپ نے سلام کے بعد دو سہو کے سجدے کیے۔[بخاری:۱۲۲۶۔مسلم:۵۷۲]

ایک روایت میں ہے کہ (صحابہ کے توجہ دلانے پر)...... آپ ﷺ قبلہ رخ ہوئے اور دو سجدے کیے، پھر سلام پھیرا اور ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: میں بھی تمہاری طرح آدمی ہوں، میں بھی بھولتا ہوں جیسے تم بھولتے ہو پس جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاد دلایا کرو۔[بخاری: باب التوجہ نحو القبلۃ: ۴۰۱۔مسلم: المساجد: ۵۷۲]

حاصل:

☆ اگر کوئی چار رکعت نماز کی بجائے پانچ رکعت پڑھ لے تو وہ سجدہ سہو کرے۔

☆ امام ابو حنیفہ اور امام ثوری کی رائے کے مطابق اگر چوتھی رکعت میں تشہد نہیں بیٹھا اور پانچویں رکعت کے لیے کھڑا ہو گیا تو اس کی نماز فاسد ہو جائے گی۔

جب کہ دیگر تمام فقہا کا موقف یہ ہے کہ نماز فاسد نہیں ہوگی وہ پانچویں رکعت پڑھ کر سجدہ سہو کر لے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ امام ابوحنیفہ کہتے ہیں کہ اگر چوتھی رکعت میں تشہد بیٹھ گیا اور پھر کھڑا ہوگیا تو وہ پانچویں اور چھٹی رکعت بھی مکمل کر لے اس طرح یہ چار رکعت فرض اور دو رکعت نفل ہو جائیں گی۔

اگر پہلے تشہد میں بیٹھنا یاد نہ رہے:

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی آدمی دو رکعتوں کے بعد (تشہد پڑھے بغیر) کھڑا ہونے لگے اور ابھی پوری طرح کھڑا نہ ہوا ہو تو بیٹھ جائے لیکن اگر پوری طرح کھڑا ہوگیا تو پھر نہ بیٹھے البتہ سلام پھیرنے سے پہلے سہو کے دو سجدے کرلے۔[ابوداؤد:۱۰۳۶]

عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو ظہر کی نماز پڑھائی۔ پس پہلی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوگئے۔ (قعدے میں) سہواً نہ بیٹھے۔ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہوگئے اور (آخری قعدے میں سلام پھیرنے کا وقت آیا) تو لوگ سلام پھیرنے کا انتظار کرنے لگے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی جب کہ آپ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپؐ نے سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔[بخاری:۸۲۹۔ مسلم:۵۷۰]

حاصل:

☆ اگر دو رکعت نماز کے آخری تشہد میں بیٹھنا یاد نہ رہے اور کھڑا ہو جائے تو اگر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابھی پورا کھڑا نہیں ہوا تو بیٹھ جائے اور نماز مکمل کر کے سلام پھیر لے۔اس صورت میں سجدہ سہو نہیں ہے۔

☆اگر تشہد میں بیٹھنے کی بجائے پورا کھڑا ہو گیا تو اب یہ تیسری رکعت پوری کرنے کے بعد تشہد بیٹھ کر سلام پھیرنے سے پہلے سہو کے دو سجدے کر لے۔

☆ تین یا چار رکعت کے پہلے تشہد میں بیٹھنا یاد نہ رہے تو اگر پورا اٹھنے سے پہلے یاد آ گیا تو وہ دوبارہ بیٹھ جائے اور تشہد کر لے، اگر مکمل قیام میں کھڑا ہو چکا ہے تو اب تشہد نہ بیٹھے بلکہ نماز مکمل کرے، اور سلام پھیرنے سے پہلے سہو کے دو سجدے کر لے۔

☆اگر چار رکعت نماز کے پہلے تشہد میں بیٹھنا یاد نہ رہے تو نماز مکمل چار رکعت پڑھنے کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے سہو کے دو سجدے کر لے۔

اگر کوئی رکعت رہ جائے:

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی اور دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیا، بعض صحابہ (نماز پڑھ کر) مسجد سے باہر آ گئے اور کہنے لگے کہ کیا نماز کم ہو گئی؟ ایک صحابی ذوالیدین رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ کیا آپ بھول گئے یا نماز کم ہو گئی۔آپ ؐ نے فرمایا: نہ میں بھولا ہوں اور نہ ہی نماز کم ہوئی ہے۔پھر آپ ؐ نے صحابہ کرام سے پوچھا: کیا ذوالیدین سچ کہتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ انہوں نے کہا: ہاں۔ پھر آپ ﷺ آگے بڑھے اور چھوٹی ہوئی نماز پڑھی، پھر سلام پھیرا، پھر دو سجدے کیے، پھر سلام پھیرا۔ [بخاری: ۴۸۲۔ مسلم: ۵۷۳]

نماز سے فارغ ہو کر باتیں کر چکنے کے بعد:

عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی۔ اور تین رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیا اور گھر تشریف لے گئے۔ ایک صحابی خرباق رضی اللہ عنہ آپ کے ہاں گئے اور آپؐ کے سہو کا ذکر کیا تو آپؐ تیزی سے لوگوں کے پاس پہنچے اور خرباق رضی اللہ عنہ کے قول کی تصدیق چاہی۔ لوگوں نے کہا: خرباق رضی اللہ عنہ سچ کہتے ہیں۔ پھر آپؐ نے ایک رکعت (نماز) اور پڑھائی۔ پھر سلام پھیرا اور دو سجدے کیے، پھر سلام پھیرا۔ [مسلم: ۵۷۴]

حاصل:

☆ اگر کوئی رکعت رہ جائے تو جتنی رکعت رہ گئی ہیں، یاد آنے پر دوبارہ اتنی رکعتیں پڑھنے کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سہو کر لیں۔

اگر شک ہو کہ کتنی رکعتیں پڑھی ہیں:

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو دوران نماز شک پڑ جائے کہ اس نے کتنی رکعات پڑھی ہیں تین یا چار، ایسی صورت میں شک کو نظر انداز کر کے جس پر یقین ہو اس پر نماز کی بنیاد رکھے، پھر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سلام پھیرنے سے پہلے سہو کے دو سجدے کرلے۔ اگر اس نے پانچ رکعات پڑھ لی ہیں تو یہ سجدے اس کی چھٹی رکعت کے قائم مقام ہوں گے اور اگر وہ پہلے ہی نماز پوری کر چکا ہے تو یہ سجدے شیطان کی ذلت اور رسوائی کا باعث ہوں گے۔ [مسلم، کتاب المساجد: ۵۷۱]

عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو نماز میں یہ شک پڑ جائے کہ آیا اس نے ایک رکعت پڑھی ہے یا دو، تو وہ اس کو ایک رکعت یقین کرلے اور بقیہ نماز پوری کرلے اور جس کو یہ شک ہو کہ اس نے دو رکعت پڑھی ہیں یا تین تو وہ اس کو دو رکعت یقین کرلے اور پھر (آخری قعدے میں) سلام پھیرنے سے پہلے (سہو کے) دو سجدے کرلے۔

[ترمذی: ۳۹۸۔ ابنِ ماجہ: ۱۲۰۹]

حاصل:

☆ جتنی رکعتیں پڑھنے کا یقین ہو اتنی تعداد تصور کرکے بقیہ گنتی پوری کرلے اور سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سہو کرلے۔

☆ سوچ بچار کرلے اور اگر غالب گمان کسی طرف بھی نہ ہو تو پھر کم تعداد کو ذہن میں رکھ کر بقیہ نماز پوری کرکے سلام پھیرنے سے قبل سہو کے دو سجدے کرلے۔

[دیکھیے الدُّرَرُ البہیۃ، الام: ۱/۲۴۴۔ البدائع والصنائع: ۱/۱۶۸]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورہ فاتحہ یا بسم اللہ بھول جانے پر:

سورہ فاتحہ کے بغیر رکعت نہیں ہوتی، بسم اللہ بھی سورہ فاتحہ کا حصہ ہے لہٰذا

ان دونوں کو بھول جائے تو:

☆ اگر قیام ہی میں یاد آ گیا تو دوبارہ تسمیہ سے قرات شروع کر لے۔

☆ اگر بعد میں یاد آیا تو اس رکعت کو کالعدم سمجھ کر آخر میں مزید ایک رکعت پڑھ کر سجدہ سہو کر لے۔ [از مولنا مبشر احمد ربانی]

رکوع بھول جانے پر:

☆ اگر ابھی سجدے میں نہیں گئے اور یاد آ گیا تو رکوع کر لیں۔

☆ اگر سجدے میں چلے جانے کے بعد یاد آیا تو اب اس رکعت کو شمار نہ کریں اور آخر میں مزید ایک رکعت کا اضافہ کر لیں۔ کیوں کہ رکوع نہ ہو تو رکعت نہیں ہوتی۔ [مولنا مبشر احمد ربانی] اور سلام پھیرنے سے پہلے سہو کے دو سجدے بھی کر لیں۔

سجدہ بھول جانے پر:

☆ اگر قیام میں پورا کھڑا ہونے سے پہلے یاد آ گیا تو سجدے میں چلا جائے ورنہ آخر میں سلام پھیرنے سے پہلے سہو کے دو سجدے کر لے۔

☆ اگر تشہد بیٹھ گئے اور ایک دو منٹ بعد یاد آیا تو سجدہ کر لے ورنہ آخر میں سہو کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو سجدے کر لے۔

وتر میں دعائے قنوت پڑھنا بھول جانے پر:

وتر میں دعائے قنوت اگر پڑھنا یاد نہ رہے تو اس پر سجدہ سہو نہیں ہے کیوں کہ دعائے قنوت پڑھنا واجب نہیں ہے۔

بغیر دعائے قنوت کے بھی رسول اللہ ﷺ نے وتر کی نماز پڑھی ہے۔

دیکھیے [فتاویٰ صراطِ مستقیم مولنا محمد احمد میر پوری، ص:۲۳۲]

اگر امام بھول جائے:

☆ اگر امام بھول جائے تو امام کے ساتھ مقتدی بھی سجدہ سہو کریں گے۔

[دیکھیے بخاری:۸۲۹۔ مسلم:۵۷۰۔ ابنِ ماجہ:۱۲۰۶]

☆ اگر مقتدی بھول جائے تو وہ اکیلا سجدہ سہو کرے گا۔

[اُلمُحلّٰی از امام ابنِ حزم:۳/۱۶۱]

اگر امام سری نماز میں جہری قرأت کر بیٹھے:

احوط یہی ہے کہ سری نماز میں بھول کر قرأتِ جہری کرنے پر سجدہ سہو کر لیا جائے۔ [فتاویٰ صراطِ مستقیم، ص:۱۸۹ مولنا محمد احمد میر پوری رحمہ اللہ]

کن چیزوں کے بھول جانے پر سجدہ سہو نہیں:

☆ تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا اور افتتاحِ صلوٰۃ کی دعائیں بھول جانے پر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ تعوذ بھول جانے پر

☆ سورہ فاتحہ کے بعد قراءت کرنا بھول جانے پر۔[مولنا مبشر احمد ربانی]

☆ رفع یدین نہ کرنے پر

☆ رکوع میں سجدے والی تسبیح پڑھ جانے پر

☆ سجدے میں رکوع والی تسبیح پڑھ جانے پر

☆ جلسۂ استراحت میں جم کر نہ بیٹھنے پر

☆ تشہد میں انگلی کو اٹھانے یا حرکت نہ دینے پر

☆ آخری قعدے میں درود کے بعد دعائیں نہ پڑھنے پر

☆ وتر میں دعائے قنوت نہ پڑھنے پر

☆ دوسری طرف سلام نہ پھیرنے پر

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصلاح معاشرہ سیٹ

1۔غیر مسلموں کی مصنوعات اور ہم		65/-
2۔صحافت اور اس کی اخلاقی اقدار	مریم خنساء	75/-
3۔لفظ اللہ کا ترجمہ خدا کیوں؟	محمد مسعود عبدہ	18/-
4۔بسم اللہ دعاء وشفاء		26/-
5۔طاؤس ورباب		45/-
6۔ٹی وی گھر میں کیوں؟		28/-
7۔نام اور القاب قرآن وسنت کی روشنی میں		60/-
8۔تصویر ایک فتنہ		18/-
9۔والفجر		18/-
10۔استخارہ کیوں اور کیسے		15/-
11۔ایمان کی ادنیٰ شاخ		15/-
12۔بدعت کیا ہے؟		30/-
13۔حدود کی حکمت نفاذ، تقاضے، قتلِ غیرت		30/-
14۔مشکوک اشیاء سے پرہیز		25/-
15۔معمولی چیزوں کا لین دین		18/-
16۔دعا، اذکار اور انگلیاں		18/-
17۔تقسیم وراثت اور ہمارا معاشرہ		25/-
18۔ماہ ذوالحجہ کے فضائل		12/-
19۔چند آیات کی تفسیر اور عمل صحابہ	مریم خنساء	
20۔اشیائے ضرورت کا اسلامی معیار		30/-
21۔صلہ رحمی اور اس کے عملی پہلو مریم خنساء		40/-

مشربہ علم وحکمت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ